نماز کے بعد مسنون اذکار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں، میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں، میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں، اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری طرف سے ہی سلامتی ہے، تو بابرکت ہے اے بزرگی اور عزت والے

صحیح مسلم (591)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ

اللہ کے علاوہ کوئی (سچا) معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے، اور اس کے لئے تمام تعریفات اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کی توفیق و مدد کے بغیر گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں، اللہ کے علاوہ کوئی (سچا) معبود نہیں، ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں، اسی کے لئے فضل ہے اور بہترین ثناء (تعریف) اسی کے لئے ہے، اللہ کے علاوہ کوئی (سچا) معبود نہیں، ہم اسی کے لئے عبادت کو خالص کرنے والے ہیں اگرچہ کافروں کو ناپسند ہو۔

صحیح مسلم (594)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے تمام تعریفات ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ جو تو دینا چاہے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روکنا چاہے اسے کوئی دینے والا نہیں، اور کسی شان والے کو اس کی شان تجھ سے نفع نہیں پہنچا سکتی

صحیح بخاری (844)، صحیح مسلم (593)

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: اے معاذ! اللہ کی قسم میں تجھ سے محبت کرتا ہوں، میں تجھے وصیت کرتا ہوں کہ ہر (فرض) نماز کے بعد یہ (ذکر) پڑھنا نہ چھوڑنا:

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

اے میرے رب! ذکر کرنے، شکر کرنے اور اچھی عبادت میں میری مدد کر

سنن ابی داود (1522) اسے امام حاکم، امام ذہبی، امام ابن خزیمہ، امام ابن حبان اور امام نووی نے صحیح کہا

کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد کہے گا وہ (ثواب یا بلند درجات سے) محروم نہیں ہوگا

سُبْحَانَ اللّٰهِ 33 مرتبہ — اللہ (ہر عیب) سے پاک ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 33 مرتبہ — ساری تعریف اللہ کی ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ 34 مرتبہ — اللہ سب سے بڑا ہے

صحیح مسلم (596)

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں جو ہر (فرض) نماز کے بعد پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ 33 مرتبہ — اللہ (ہر عیب) سے پاک ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 33 مرتبہ — ساری تعریف اللہ کی ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ 33 مرتبہ — اللہ سب سے بڑا ہے

اور ایک بار پڑھے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ 1 مرتبہ

اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے ساری بادشاہت اور اسی کے لئے ساری تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ صحیح مسلم (597)

نماز مغرب کے بعد: عمارہ بن شبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مغرب کی نماز کے بعد دس بار یہ الفاظ کہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اللہ کے علاوہ کوئی (سچا) معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفات، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

اللہ تعالی اس کی حفاظت کے لئے فرشتے بھیجتے ہیں جو صبح تک شیطان مردود سے اس کی حفاظت کرتے ہیں اور اللہ تعالی اس کے لیے دس (10) نیکیاں لکھتا ہے، اور دس (10) ہلاک کرنے والے گناہ اس سے دور کرتا ہے، اس کے لیے دس (10) مومن غلام آزاد کرنے کے برابر اجر ہے

حسن، سنن ترمذی (3534)، اور امام ترمذی رحمہ اللہ نے کہا: حسن غریب صحیح، مسند احمد (227/4)

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں ہر (فرض) نماز کے بعد معوذات پڑھا کروں

﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ..... آخر تک

﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ..... آخر تک

﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ..... آخر تک

اسنادہ حسن، سنن ابی داود (1523)، سنن نسائی (1337)

آیۃ الکرسی: ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے تو اس کو بہشت میں داخل ہونے سے سوائے موت کے کوئی چیز نہیں روکتی

سنن نسائی، عمل الیوم واللیلۃ 100، اسے ابن حبان اور منذری نے صحیح کہا

﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـــوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴾

اللہ وہ ذات ہے جس کے علاوہ کوئی (سچا) معبود نہیں ہمیشہ زندہ رہنے والا اور (سب کو) قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے پاس سفارش کر سکے، جو لوگوں کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے سب کو جانتا ہے، لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو وہ چاہے، اسی کی کرسی آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے، اور دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں، اور وہ بلند عظمت والا ہے۔

اسنادہ حسن، السنن الکبری للنسائی (44/9 ح 9848، دوسرا نسخہ: 9928)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

اے اللہ میں بزدلی اور کنجوسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور اس بات سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ مجھے رذیل عمر کی طرف پھیر دیا جائے اور میں دنیاوی فتنوں اور عذاب قبر سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں۔

صحیح بخاری (2822)

نماز وتر کے بعد: رسول اللہ ﷺ تین (3) مرتبہ یہ کہتے:

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ 3 مرتبہ

پاک ہے (میرا رب) بادشاہ نہایت مقدس

تیسری مرتبہ بلند آواز سے کہتے تو انھیں لمبا کرتے پھر کہتے:

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ فرشتوں اور روح (جبریل امین) کا رب۔

صحیح، سنن ابی داود (1430)، سنن نسائی (1700,1733)، الدار قطنی (31/2 ح 1644)

FOLLOW US!
zadacademybaramulla

ZAD ACADEMY BARAMULLA
المقر الرئيسي: كانسبوره بارهموله
أكاديمية زاد بارهموله كشمير